قرآنی بیان

اَوراد و وَظائِف

کی برکتیں

(پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:82)

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی)
کے تحت مساجد کے لیے

17 اپریل، 2026ء (بمطابق: 28 شوال شریف، 1447ھ)

کے جمعۃُ المبارک کا

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
17 اپریل، 2026ء (بمطابق:28 شوال شریف، 1447ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

(پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:82)

اَوراد و وَظائِف کی برکتیں

اِس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.. بہترین دوا قرآن ہے — صفحہ: 05
✿.. 99 بیماریوں کا علاج — صفحہ: 07
✿.. قرآن کریم کی مختلف سورتوں کی تاثیر — صفحہ: 15
✿.. اَوراد و وظائف کی 7 شرائط — صفحہ: 18

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے:

صَلَاتُكُمْ عَلَيَّ مُحْرِزَةٌ لِدُعَائِكُمْ وَمَرْضَاةٌ لِرَبِّكُمْ وَزَكَاةٌ لِاَعْمَالِكُمْ

ترجمہ: تمہارا مجھ پر درودِ پاک پڑھنا تمہاری دُعاؤں کی حفاظت کرنے والا اور تمہارے ربّ کی رضا کا باعث اور تمہارے اَعمال کی پاکیزگی کا سبب ہے۔[1]

گر آرزوئے قبولِ دُعا ہو اے لوگو! | بروزِ جمعہ پڑھو تم درود پُر اَوقات
دُعا کے ساتھ نہ ہووے اگر درود شریف | نہ ہووے حشر تلک بھی بر آورِ حاجات
قبولیت ہے دُعا کو درود کے باعث | یہ ہے درود کہ ثابت کرامت و برکات[2]

وضاحت: یعنی اگر دعاؤں کی قبولیت کی تمنا رکھتے ہو تو اے لوگو! جمعہ کے دن ہر وقت درودِ پاک پڑھتے رہو، دُعا کے ساتھ درودِ پاک نہ پڑھا جائے تو دُعا قیامت تک بھی قبول نہ ہو گی، دُعا درودِ پاک کے صدقے ہی قبول کی جاتی ہے، درودِ پاک کی یہ عزت و برکت روایات سے ثابت ہے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

1 ...مسند فردوس، جلد:2، صفحہ:391، حدیث:3739۔

2 ...کافی کی نعت، صفحہ:41۔

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی فِی الْقُرْآنِ الْکَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ

(پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:82)

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَ صَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

ترجَمۂ کنزُالعِرفان : اور ہم قرآن میں وہ چیز اتارتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفا اور رَحمت ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! نشیب و فراز (یعنی دُکھ پریشانیاں) زِندگی کا حصّہ ہیں ❁ ہم بیمار بھی ہوتے ہیں، شفا بھی ملتی ہے ❁ پریشان بھی ہوتے ہیں، خوشیاں بھی نصیب ہوتی ہیں ❁ زِندگی کے سَفَر میں مشکلات بھی آتی ہیں، آسانیاں بھی ملتی رہتی ہیں۔ اُمّتِ مسلمہ کی 1500 سالہ ایک روایت ہے، جسے اب ہم کافی حَدْ تک فراموش کرتے چلے جارہے ہیں، وہ رِوایت ہے: دُکھ، دَرْد، پریشانیوں اور مصیبتوں میں اللہ پاک کے ساتھ لَو لگانا، وِرْد وظیفے اور رَوحانی عِلاج اپنانا۔

پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی سیرتِ پاک سے شروع ہوں، پچھلی صدی تک اپنی تاریخ دیکھیں، وِرْد وَظیفے، دَم، درود، روحانی عِلاج مسلمانوں کی عمومی عادات کا حصّہ تھے، اب یہ عادَت بالکل خَتم تو اَلحمدُ للہ! نہیں ہوئی، البتہ! اس جانِب سے تَوَجُّہ کافِی کم ہوگئی ہے۔ ہماری زیادہ تَر تَوَجُّہ ظاہِری اسباب کی طرف ہونے لگی ہے ❁ بیمار ہوئے تو پہلی نگاہ ڈاکٹر کی جانِب اُٹھتی ہے ❁ کوئی قانونی مسئلہ ہوگیا تو پہلا خیال وکیل

صاحِب کا آتا ہے ۞ روپے پیسے کا مسئلہ ہو گیا تو سب سے پہلے دوست اَحباب یاد آتے ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ڈاکٹرز کے پاس جانا بُرا ہے، وکیلوں سے ملنا غلط ہے، ظاہِری اسباب اپنانے ہی نہیں چاہئیں۔ نہیں...!! ایسا ہر گز نہیں ہے۔ یہ دُنیا دارُ الْاَسْباب ہے (یہاں جو کچھ ہوتا ہے، اَسْباب کے تحت ہی ہوتا ہے)، یہاں اسباب اپنانے ہی ہوں گے، البتہ! ہم مسلمان ہیں، ہماری پہلی تَوَجُّہ اللہ پاک کی جانِب ہونی چاہیے، ظاہِری اسباب کے ساتھ ساتھ ہمیں چاہیے کہ ہم اَوراد و وَظائِف بھی کریں، بیماریوں، پریشانیوں، دُکھ اور تکلیفوں کے روحانی عِلاج بھی کیا کریں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بر کتیں نصیب ہوں گی۔

قرآنِ کریم شفا ہے

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَۙ (پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:82)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: اور ہم قرآن میں وہ چیز اُتارتے ہیں جو اِیمان والوں کے لیے شفا اور رَحمت ہے۔

ایک مقام پر فرمایا:

قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌؕ (پارہ:24، سورۂ حم سجدہ:44)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: تم فرماؤ: وہ ایمان والوں کے لیے ہدایت اور شفا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما نے فرمایا: قرآن کریم ہر مرض سے نجات دینے والا ہے۔(1)

1... تفسیر الوسیط للواحدی، پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل، زیرِ آیت:82، جلد:3، صفحہ:123۔

مَعْلُوم ہوا؛ قرآنِ کریم جس طرح ہِدایَت کا سرچشمہ ہے، جس طرح دِلوں کو زندگی بخشتا ہے، یونہی اس میں جسمانی بیماریوں کی شفا بھی موجود ہے۔

بہترین دَوا قرآنِ کریم

بلکہ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْآنُ** یعنی بہترین دَوا قرآنِ کریم ہے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! میڈیکل کی دواؤں کا اَپنا اَثَر ہے طبِّ یونان کی جڑی بوٹیوں کا اَپنا اَثَر ہے ہومیوپیتھک کے نسخوں کا اپنا اَثَر ہے، ان سب بلکہ دُنیا کی تمام تَر دَواؤں میں سب سے جو بہترین دَوا ہے، **وہ قرآنِ کریم ہے۔**

اللہ پاک کے نام میں شِفَا ہے

امام رازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے **تفسیر کبیر** میں بڑی خوبصُورت روایت لکھی، فرماتے ہیں:

ایک مرتبہ اللہ کے نبی حضرتِ موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السَّلام کے پیٹ میں دَرْد ہوا۔

اللہ! اللہ! نصیب دیکھیے! ہمیں دَرْد ہو تو ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں مگر حضرت موسیٰ علیہ السَّلام کی شان و عظمت کے کیا کہنے! آپ کو دَرْد ہُوَا تو کوہِ طُور پر حاضِر ہوئے، اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا: مولیٰ! پیٹ میں دَرْد ہے۔ اِرْشاد ہوا: اے موسیٰ! جنگل میں جائیے اور فلاں جڑی بُوٹی کھا لیجیے۔ حضرت موسیٰ علیہ السَّلام جنگل میں پہنچے، جڑی بوٹی حاصِل کی، کھائی اور آرام آگیا۔ کچھ عرصے کے بعد پھر پیٹ میں اسی طرح کا دَرْد ہوا، اب حضرت موسیٰ علیہ السَّلام کو علاج مَعْلُوم تھا، چنانچہ جنگل میں گئے، وہی جڑی بُوٹی لی اور کھالی مگر خُدا کی

---

1 ...ابن ماجہ، کتاب الطب، باب الاستشفاء بالقرآن، صفحہ: 567، حدیث: 3501۔

قُدْرت کہ اس بار اس کا اَثَر اُلٹا ہوا، پہلے دَرْد ٹھیک ہو گیا تھا، اب مزید بڑھ گیا۔ بڑی حیرانی ہوئی۔ حضرت موسیٰ علیہ السّلام پھر کوہِ طُور پر حاضِر ہوئے، بارگاہِ الٰہی میں عرض کیا: مولیٰ! مُعَامَلہ سمجھ نہیں آیا، پہلے جڑی بوٹی کھائی تھی تو آرام آیا تھا، اب کھائی ہے تو دَرْد میں اِضَافہ ہو گیا ہے، یہ ماجرا کیا ہے؟ ارشاد ہوا: مُوسیٰ! پہلے میرے حکم سے گئے تھے (میری مشیت شامل تھی) تَو شفا ملی، اب کی بار اپنی مرضی سے گئے ہو (میری مشیت شامِل نہیں تھی) تو دَرْد بڑھ گیا، اے موسیٰ! کیا آپ نہیں جانتے...؟ **بے شک دُنیا کی ہر چیز زِہرِ قاتِل ہے، میرا نام اسے شِفَا والی بناتا ہے۔**[1]

اللہُ اکبر! پتا چلا: یہ اللہ پاک کا نام، اللہ پاک کا کلام ہے، جس میں ذاتی طَور پر شِفَا موجود ہے، باقی جتنی چیزیں ہیں ❁ انگریزی دوائیں ہوں ❁ یا یونانی جڑی بوٹیاں ہوں ❁ ہومیو پیتھک کے نسخے ہوں ❁ یا گھریلو ٹوٹکے ہوں، ان میں شِفَا آتی ہے تو اللہ پاک کے نام اور کلام کی بَرَکت سے آتی ہے، اِس لیے خدانخواستہ بیماری آجائے تو ضرور تاًڈاکٹر کے پاس ضرور جائیں مگر اس کے ساتھ ساتھ روحانی عِلاج کا بھی سلسلہ ضرور کریں، اَوْراد و وَظائِف بھی ضرور پڑھیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! برکات نصیب ہوں گی۔

پیشگی حفاظَت

پیارے اسلامی بھائیو! دیگر دَوائیں تو تب اَثَر کرتی ہیں جب آدمی بیمار ہو جائے، ظاہِر ہے بُخار آیا، تب آدمی ڈاکٹر کے پاس جائے گا، گھنٹہ، 2 گھنٹے، ایک دِن، 2 دِن اس بخار میں جلنا ہو گا، تب جا کر دوائیں اَثَر کریں گی۔ اَوْراد و وَظَائِف اور روحانی عِلاج کی ایک برکت یہ بھی ہے کہ ان کے ذریعے پیشگی ہی بیماریوں اور پریشانیوں کو روکا جا سکتا ہے۔ کیسے؟ حدیثِ

1 ... تفسیر کبیر، الباب الحادی عشر فی بعض النکت ... الخ، جلد: 1، صفحہ: 152 مفصلاً۔

پاک سنیے! رسولِ اکرم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: جو بندہ صبح و شام 3، 3 مرتبہ یہ دُعا پڑھے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

فرمایا: لَمۡ تُصِبۡهُ فَجۡاَةُ بَلَاءٍ (صبح کو پڑھے تو شام تک، شام کو پڑھے تو صبح تک) کوئی بڑی پریشانی اسے نہیں پہنچے گی۔[1]

99 بیماریوں کا عِلاج

طبرانی شریف میں روایت ہے، محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا:

لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دَوَاءٌ مِّنۡ تِسۡعَةٍ وَّتِسۡعِیۡنَ دَاءٍ أَیۡسَرُهَا الۡهَمُّ

ترجمہ: جو لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھے تو یہ وظیفہ 99 بیماریوں کی دوا ہے، جس میں سب سے چھوٹی بیماری غَم ہے۔[2]

ایک اور روایت میں ہے: جو 100 مرتبہ لَاحَوۡل شریف پڑھے، اُسے کبھی تنگ دستی نہ ہو گی۔[3]

پتا چلا؛ اگرچہ ابھی بیماری آئی نہیں ہے، بندہ بالکل تندرست ہے، پھر بھی روزانہ لَاحَوۡل شریف پڑھ لیا کرے، اللہ پاک نے چاہا تو اس کی برکت سے بیماریوں اور پریشانیوں

---

1 ... ابو داود، کتاب الادب، باب مایقول اذا اَصبح، صفحہ: 795، حدیث: 5088۔
2 ... معجم اوسط، جلد: 4، صفحہ: 10، حدیث: 5028۔
3 ... ترغیب وترھیب، کتاب الذکر والدعا، الترغیب فی اذکار تقال باللیل... الخ، صفحہ: 538، حدیث: 12۔

سے مَحْفُوظ رہے گا۔

دُعائے اَنَس بن مالِک

روایت ہے: حَجّاج بن یُوسُف اپنے وقت کا بہت ظالِم حکمران تھا۔ اُس بد بخت نے کئی صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کو شہید کیا۔ بہت ظُلْم ڈھائے۔ حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں، حَجّاج بن یُوسُف کئی دِن تک انتظار کرتا رہا، بے چین تھا کہ کب اَنَس بن مالِک میرے قابُو میں آئیں اور میں انہیں شہید کر دُوں۔

آخر ایک مرتبہ اُس کی بُری تمنا پُوری ہو ہی گئی۔ حَجّاج بن یُوسُف نے سپاہی بھیجے، وہ حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ کو گرفتار کر کے لے آئے۔ اب حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ حَجّاج بن یُوسُف کے سامنے تھے۔ حَجّاج بولا: اَنَس! کیا جانتے ہو میں نے تمہیں کیوں بُلایا ہے؟ فرمایا: نہیں جانتا۔ بولا: میں آپ کو بُری طرح سے قتل کرنا چاہتا ہوں۔ فرمایا: تم ایسا نہیں کر سکتے۔

یقین کی بات دیکھیے! حَجّاج بن یُوسُف ظالِم ترین حکمران، ننگی تلوار لیے سامنے کھڑا ہے، دربار بھی اُس کا، آس پاس سپاہی بھی اُس کے، وہ قتل کی دھمکی بھی دے رہا ہے۔ اس کے باوُجُود حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عنہ پُورے یقین کے ساتھ فرما رہے ہیں: تُو مجھے ہرگز قتل نہیں کر سکتا...!!

بولا: آخر کیوں...؟ کیا رُکاوٹ ہے؟ فرمایا: مجھے مَحْبُوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ایک دُعا سکھائی تھی، میں وہ دُعا پڑھ چکا ہوں، لہٰذا تُو ہرگز مجھے نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بڑی پیاری دُعا ہے، اسے **دُعائے اَنَس بن مالِک** کہتے ہیں۔

بہت لمبی دُعا ہے، ہمیں پڑھنی چاہیے۔

خیر! حَجّاج بن یُوسُف نے کچھ مزید باتیں کیں، بالآخر بہت اَدب سے کہا: اے اَنَس! آپ گھر تشریف لے جایئے! آپ واپس تشریف لے گئے۔ ایک خادِم کہنے لگا: اے حَجّاج! تم تو کتنے دِنوں سے انتظار کر رہے تھے کہ کب اَنَس بن مالِک ہاتھ آئیں گے۔ آج جب وہ سامنے تھے، موقع بھی تھا، تم نے انہیں یُونہی جانے دے دیا...؟ حَجّاج بولا: اللہ کی قسم! میں نے ان کے کندھے پر 2 شیر دیکھے، جب بھی ان سے گفتگو کرتا تھا، وہ شیر میری طرف لپکتے تھے، اس لیے میں نے انہیں نہیں چھوڑا بلکہ اپنی جان بچائی ہے۔ (1)

کیونکر نہ میرے کام بنیں غیب سے حَسَنؔ | بندہ بھی ہوں تو کیسے بڑے کارساز کا (2)

سُبْحٰنَ اللہ! پتا چلا: یقین پکّا ہو، بندہ اللہ پاک کے نام پُکارے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی بتائی ہوئی دُعائیں پڑھتا رہے، وِرْد وظیفے کرتا رہے، اللہ پاک نے چاہا تو آئی مصیبت خُود بخود ٹَل جاتی ہے۔

کیا خبر کیا کیا ٹَل گیا

اب یہاں ایک اَہَم وضاحت ہے جو میں کر دینا چاہتا ہوں، بعض دفعہ ذِہنوں میں سُوال اُٹھتے ہیں؛ جو لوگ وِرْد وظیفے کرتے ہیں، درودِ پاک پڑھتے رہتے ہیں، اُن کے ذِہنوں میں شیطان وسوسہ ڈالتا ہے کہ میں تو وظیفہ بھی پڑھتا ہوں، لیکن بیمار تو پھر بھی ہو گیا، پریشانی تو پھر بھی آ گئی۔

---

1 ...المستطرف، الباب السابع والسبعون، الفصل الثانی، جلد:2، صفحہ:445۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:18۔

اَوَّل تو دیکھیے! اَوْراد و وَظَائِف میں اَثَر ہمارے یقین سے آتا ہے، ہمارا یقین جتنا پختہ ہو گا، وظیفہ اتنا زیادہ اور اُتنا جلدی اَثَر کرے گا۔ دُوسرے نمبر پر یہ بات یاد رکھیے! غیب کا عِلْم اللہ پاک جانتا ہے، ہمارے اُوپَر پتا نہیں کون کون سی مصیبت آنے والی ہو گی، جو وظیفے کی برکت سے ٹَل چکی ہو گی، ہمیں اس کی خبر ہی نہیں ہے۔ ممکن ہے: ❁ ہارٹ اٹیک آنا تھا مگر وظیفے کی برکت سے پٹھے کی دَرْد پر بات ٹَل گئی ❁ ممکن ہے: دُکان میں آگ لگنی تھی مگر وظیفے کی برکت سے بِکْری کم ہونے پر بات ٹَل گئی ❁ کتنی مرتبہ ہوتا ہے: ہم سڑک سے گزر رہے ہوتے ہیں، ہمارے پاس سے گاڑی شَاں کر کے گزر جاتی ہے۔ ہم ٹھنڈی سانس لیتے ہیں: شکر ہے بچ گیا ❁ ہماری گلی میں، ہمارے ہی محلے میں چَورِی ہو جاتی ہے، ہمارے گھر کچھ نہیں ہوتا ❁ ایک ہی گاڑی میں 4 لوگ بیٹھے ہوتے ہیں، ایکسیڈنٹ ہوتا ہے، ایک مَر جاتا ہے، دو زخمی ہو جاتے ہیں اور ایک کو کچھ بھی نہیں ہوتا۔ ممکن ہے: ہماری کوئی نیکی ہی ہمیں کام آ رہی ہو۔

اِس لیے ہمیں یقین پکّا رکھنا چاہیے اور کچھ نہ کچھ اَوْراد و وَظائِف کرتے رہنا چاہیے۔

زنجیریں ٹوٹ گئیں

پیارے اسلامی بھائیو! روحانی عِلاج وہاں بھی کام کرتے ہیں، جہاں ظاہِری اَسْباب کام نہیں کر سکتے۔ بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے، ہمیں سب دروازے بند نظر آتے ہیں، پریشانیاں ہی پریشانیاں گھیر لیتی ہیں، کہتے ہیں نا: سونے کو ہاتھ لگاؤں تو مٹی بنتا ہے۔ یعنی قسمت میں پھیر آ گئے ہیں، نعمتیں بھی مصیبت میں بدلنا شروع ہو گئی ہیں۔ یہ وہ موقع ہوتا ہے کہ کوئی راہ نظر نہیں آتی، روحانی عِلاج ایسے موقع پر بھی کام کر جاتے ہیں۔ حدیثِ پاک میں بیان

ہونے والا ایک زبردست واقعہ سنیے!

حضرت مالِک اَشجعی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں، ایک مرتبہ آپ کے بیٹے حضرت عَوْف بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ غیر مسلموں کے ہاں قید ہو گئے۔

ما شَآءَ الله! صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کی تو عادت تھی، جو مشکل ہوتی، پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت ہی میں حاضِر ہوتے تھے، چنانچہ حضرت مالِک اَشجعی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر ہو گئے۔ معاملہ عرض کیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کسی طرح اپنے بیٹے کو پیغام بھیجو لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه کثرت سے پڑھے۔

ادھر حضرت عوف بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو دشمنوں نے بیڑیوں میں جکڑا ہوا تھا، آپ تک پیغام پہنچا تو آپ نے وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا۔ سُبْحٰنَ الله! اس وظیفے کی برکت سے ان کی بیڑیاں خُود بخود ٹُوٹ گئیں، وہ دشمنوں کی قید سے نکل کر ان کی ایک اُونٹنی پر سوار ہو کر مدینہ پاک پہنچ گئے۔[1]

دَم کرنا سُنّت ہے

بہر حال! پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں روحانی عِلاج کا ذِہن بنانا چاہیے۔ یاد رکھیے! روحانی عِلاج (یعنی دَم کرنا، وِرْد و وظیفے پڑھنا) ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سُنّت ہے۔ ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو طبیبوں کے طبیب ہیں، ظاہری اسباب کے ساتھ بھی عِلاج فرمایا کرتے تھے، اس کے ساتھ ساتھ روحانی علاج بھی فرماتے تھے۔ مسلمانوں کی اَمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: رسولِ اکرم، نُورِ

1 ... اسد الغابہ، رقم: 4633، مالک بن عوف الاشجعی، جلد: 5، صفحہ: 37۔

مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اہلِ خانہ میں سے جب کوئی بیمار ہوتا تو آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مُعَوَّذَات (یعنی سورۃُ الْفَلَق اور سورۃُ النَّاس) پڑھ کر اُس پر دَم کرتے تھے۔(1)

بچھو کے کاٹے کا دَم

بُخاری و مسلم میں روایت ہے، جس کا خُلاصہ کچھ یُوں ہے کہ ایک مرتبہ 30 صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان سَفَر پر تھے، راستے میں ایک مقام پر ایک شخص نے آکر صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان سے عرض کیا: ہمارے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا ہے، کیا آپ کچھ کر سکتے ہیں؟ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: ہاں! میں دَم کر دُوں گا۔ چنانچہ وہ صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اس شخص کے ساتھ گئے اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر مریض کو دَم کیا، جس کی برکت سے مریض ٹھیک ہو گیا۔(2)

حضرت خارجہ بن صَلت رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اپنے چچا جان سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضِر ہوا، وہاں سے واپسی پر مَیں ایک قوم کے پاس سے گزرا، ان کا کوئی شخص پاگل تھا، جسے انہوں نے لوہے کی زنجیروں کے ساتھ باندھ رکھا تھا، انہوں نے مجھ سے کہا: کیا تم اس کا کچھ علاج کر سکتے ہو؟ چنانچہ میں نے 3 دِن صبح و شام سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس پر دَم کیا تو اس کی برکت سے وہ پاگل شخص بالکل ٹھیک ہو گیا۔(3)

فَارُوقِ اعظم نے تَعوِیذ دیا

قیصرِ رُوم (رُوم کے بادشاہ) نے مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فَاروقِ اَعظم

1 ... مسلم، کتاب السلام، باب رقیۃ المریض... الخ، صفحہ: 866، حدیث: 2192۔
2 ... بخاری، کتابُ الاجارہ، باب مایعطی فی الرقیۃ... الخ، صفحہ: 585، حدیث: 2276 خلاصۃً۔
3 ... معجم کبیر، جلد: 7، صفحہ: 89، حدیث: 13944۔

رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو خط لکھا کہ مجھے دائمی دردِ سر کی شکایت ہے، اگر آپ کے پاس اس کی دَوا ہو تو بھیج دیجیے! حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اُس کو ایک ٹوپی بھیج دی۔ قیصرِ رُوم اُس ٹوپی (**Cap**) کو پہنتا تو اس کا دردِ سر ختم ہو جاتا اور جب سر سے اُتارتا تو دردِ سر پھر لوٹ آتا، اسے بڑا تعجب ہوا، آخر کار اُس نے اس ٹوپی کو اُدھیڑا تو اس میں سے ایک کاغذ ملا جس پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھا تھا۔[1]

آنکھ کی بیماری جاتی رہی

امام شافعی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ سے ایک شخص نے اپنی آنکھ کی بیماری کی شِکایت (**Complaint**) کی تو آپ نے اُسے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کے ساتھ سورۂ قٓ کی آیت نمبر: 22:

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ﴿۲۲﴾

اور سورۂ حٰمٓ اَلسَّجْدَة کی آیت: 44:

لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ

کا تعویذ بنا کر دیا، جسے پہننے کی برکت سے اُس کی یہ بیماری دور ہو گئی۔[2]

تعویذات میں برکت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! مَعْلُوم ہوا؛ تعویذ پہننا، ان سے فائدہ اُٹھانا بالکل جائِز ہے۔ بعض روایات ہیں جن میں تَمَائِم باندھنے سے منع کیا گیا ہے۔ بعضوں کو یہ روایات پڑھ کر غلط فہمی ہوتی ہے۔ اصل میں تَمَائِم اور چیز ہیں، تعویذ اور چیز ہے۔ زمانۂ جاہلیت میں غیر

1... تفسیرِ کبیر، الباب الحادی عشر فی بعض النکت... الخ، جلد: 1، صفحہ: 155۔
2... البرہان للزرکشی، النوع السابع والعشرون معرفۃ خواصہ، جز: 1، جلد: 1، صفحہ: 285۔

مسلم اپنے جھوٹے خُداؤں کے نام اور شرکیہ الفاظ وغیرہ لکھ کر گلے میں ڈالتے اور مختلف طریقوں سے استعمال کیا کرتے تھے۔ انہیں تَمَائِم کہا جاتا تھا۔ جبکہ تعویذ وہ ہوتا ہے جس میں قرآنی آیات، اللہ پاک کے پاکیزہ نام اور ان کے اَعْداد اور دُعائیں وغیرہ لکھی جاتی ہیں۔[1] علامہ علی قاری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: تَمَائِم باندھنا یا کسی طرح استعمال کرنا ہرگز درست نہیں ہے جبکہ تعویذات کا استعمال نہ صِرف جائِز ہے بلکہ یہ مُسْتَحَب (یعنی پسندیدہ) اور بابرکت بھی ہے۔[2]

آیاتِ شِفا پڑھنے کی ترغیب

اِمام قُشَیری رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کو خواب میں رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت ہوئی تو پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیوں پریشان ہیں؟ میں نے عرض کیا: میرا بیٹا بیمار ہے، اُس کی حالت نازک ہے۔ اِرشاد فرمایا: آیاتِ شِفا کی طرف دھیان کیوں نہیں کرتے؟ چنانچہ (بیدار ہو کر) آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے آیاتِ شِفا 3 مرتبہ پڑھ کر اپنے بچے پر دَم کیا جس کی برکت سے اُسے شِفا مل گئی۔[3]

نعمتیں برکتیں بفضلِ رَبّ | رحمتیں راحتیں شفائیں سب
اس سے پاتے ہیں صاحبِ ایماں | واہ کیا بات پیارے قرآں کی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

---

1 ...لمعاتُ التنقیح، کتاب اللباس، باب الخاتم، جلد:7، صفحہ:390، زیرِ حدیث:4397 مفصلاً۔

2 ... مرقاۃ المفاتیح، کتاب الطب والرقی، جلد:8، صفحہ:375، زیرِ حدیث:4554۔

3 ... البرہان للزرکشی، النوع السابع والعشرون معرفۃ خواصہ، جز:1، جلد:1، صفحہ:285و286۔

آیاتِ شِفا

پیارے اسلامی بھائیو! آیاتِ شِفا جن کا اس واقعے میں ذِکر ہوا، وہ یہ ہیں:

(1): سورۂ توبہ کی آیت: 14

وَ یَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَۙ(۱۴)

(2): سورۂ یونُس کی آیت: 57

وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ﳔ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ(۵۷)

(3): سورۂ نحل کی آیت: 69

فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ(۶۹)

(4): سورۂ بنی اسرائیل کی آیت: 82

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَۙ

وَ لَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا(۸۲)

(5): سورۂ شعراء کی آیت: 80

وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِﭪ(۸۰)

(6): سورۂ حٰمٓ اَلسَّجْدَۃ کی آیت: 44

قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌؕ

شوق دے دے مجھے عِبادت کا | ذِکر و اَذکار کا تِلاوت کا
اَز پئے غوث وخواجہ اے رحماں | واہ کیا بات پیارے قرآں کی

قرآنِ کریم کی مختلف سورتوں کی تاثیر

اے عاشقانِ رسول! قرآنِ کریم جہاں سے بھی پڑھیں، اس کی برکتیں ہی برکتیں

ہیں، البتہ عُلَمائے کرام نے احادیث کی روشنی میں اور اپنے تجربے سے قرآنی سُورتوں کی الگ الگ تاثِیرَیں بھی بیان فرمائی ہیں، آیئے! سنتے ہیں: ❁ سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ 100 مرتبہ پڑھ کر جو دُعا مانگی جائے، قَبول ہوتی ہے ❁ سُوْرَۃُ الْبَقَرہ کی تلاوت سے شیطان گھر سے بھاگ جاتا ہے ❁ آیۃُ الْکُرسی پڑھنے سے مُحتاجی دُور ہوتی ہے ❁ سُوْرَۃُ الْکَھف کو ہمیشہ پڑھنے والا دَجّال کے فتنوں سے محفوظ رہے گا ❁ والدین کی قَبْر پر ہر جُمعہ سُورۂ یٰسٓ کی تِلاوت کرنے سے اس کے حُروف کی تعداد کے برابر، ان (پڑھنے والے) کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ❁ سُوْرَۃُ الدُّخَان پڑھنے سے مشکل دُور ہوتی ہے ❁ جو مرنے کے قریب ہو اس پر سُوْرَۃُ الْجاثِیَہ کا دَم کرنے سے ایمان پر موت نصیب ہو گی ❁ سُوْرَۃُ الحُجُرات کا پڑھنا اور دَم کر کے پینا گھر میں خَیْر و برکت کیلئے مُفید ہے ❁ سُوْرَۂ قٓ پڑھنے سے باغ میں پھلوں کی کثرت ہوتی ہے ❁ سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن 11 بار پڑھنے سے تمام مقاصد پُورے ہوتے ہیں ❁ سُوْرَۃُ الْواقِعَہ جو شخص روزانہ پڑھے گا، اس کو کبھی فاقہ نہ ہو گا ❁ سُوْرَۃُ الْمُلْك کو ہر رات میں پڑھنے والا عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا ❁ سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّل کو 11 بار پڑھنے سے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے ❁ سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّر کو پڑھ کر حفظِ قرآن کی دُعا مانگنے سے قرآنِ کریم کا یاد کرنا آسان ہو جائے گا ❁ مریض کے پاس سورۂ مُجادَلہ پڑھنے سے درد سے آرام ملے گا۔[1] ❁ سورۂ لَیْل پڑھ کر مرگی (*Epilepsy*) کے مریض کے کان میں دَم کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔[2] ❁ سورۂ رَحْمٰن لکھ کر پینا تلی (*Spleen*) کے مرض میں مفید ہے۔[3] ❁ سُوْرَۃُ النّٰزِعٰت

---

1 ...الدر النظیم، صفحہ: 102۔
2 ...الدر النظیم، صفحہ: 106۔
3 ...الدر النظیم، صفحہ: 102۔

پڑھنے کی برکت سے جان نکلنے کی تکلیف نہیں ہوتی ❁ سُوْرَۃُ الضُّحٰی پڑھنے سے بھاگا ہوا آدمی واپس آجائے گا ❁ سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَحْ کو جس مال پر پڑھ دیا جائے، اس میں خُوب برکت ہوگی ❁ سُوْرَۃُ التِّیْن 3 مرتبہ پڑھنے سے اَخلاق و کردار بہترین ہوتے ہیں ❁ سُوْرَۃُ الْعَلَق میں جوڑوں کے دَرْد کا علاج ہے ❁ سُوْرَۃُ الْقَدْر جو صُبح و شام پڑھے گا اللہ پاک اس کی عزّت بڑھادے گا ❁ سُوْرَۃُ الْبَیِّنَہ برص اور یرقان کا علاج ہے ❁ جس آدمی یا جانور کو نظر لگی ہو، اُس پر سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰت کا دَم مفید ہے ❁ سُوْرَۃُ الْقَارِعَہ پڑھنے سے بلاؤں سے حِفاظَت رہتی ہے ❁ سُوْرَۃُ التَّکَاثُر کو 300 بار پڑھنے سے بہت جلد قرض اَدا ہو جاتا ہے ❁ سُوْرَۃُ الْعَصْر پڑھنے سے غم دُور ہو جاتا ہے ❁ سُوْرَۃُ الْھُمَزَہ اور سُوْرَۃُ الْفِیْل دُشمن کے شَر سے حِفاظَت اور سُوْرَۃُ قُرَیش جان کی حِفاظَت کے لیے آزمودہ ہے ❁ سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن بڑی مشکل کے وقت پڑھنا بہت مفید ہے ❁ سُوْرَۃُ الْکَوْثَر کی تلاوت سے بے اَولاد، صاحبِ اَوْلاد ہو جاتا ہے ❁ سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْن چوتھائی قرآن کے برابر ہے ❁ سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص تہائی قرآن کے برابر ہے، اس کے بہت فضائل ہیں ❁ سُوْرَۃُ الْفَلَق اور سُوْرَۃُ النَّاس سے جنّ و شیطان اور حاسدوں کے شر سے حفاظت رہتی ہے۔[1]

نعمتیں برکتیں بفضل رب	رحمتیں راحتیں شفائیں سب
اس سے پاتے ہیں صاحبِ ایماں	واہ کیا بات پیارے قرآں کی

وظیفے پڑھنے کے چند آداب

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک ہمیں توفیق بخشے، ہم روحانی عِلاج کا ذہن بنائیں، وِرْد

1 ... جنتی زیور، صفحہ: 587-605 ملتقطاً۔

وظیفے پڑھنے کی اپنی عادَت بنائیں، اس کے ساتھ ساتھ جیسے ڈاکٹری عِلاج کے آداب ہوتے ہیں، پرہیز ہوتی ہے، ایسے ہی روحانی علاج کے بھی آداب اور شرائط ہیں، ان کا لحاظ رکھنا بھی ضروری ہے۔ چند باتیں عرض کرتا ہوں:

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ لکھتے ہیں: ❁ جب بھی کوئی وظیفہ پڑھا جائے تو وہ کسی جائز کام کو پورا کرنے کے لیے، اللہ پاک کی بارگاہ میں عاجزی کرنے کا ذریعہ ہو۔ نیز وظیفہ پڑھنے والا وظیفے کو اللہ پاک کی بارگاہ میں وسیلہ بنائے اور ثواب کی نیّت سے وظیفہ کرے۔ ❁ ان نیّتوں کے ساتھ وظیفہ مسجد میں بھی کیا جاسکتا ہے ❁ اگر وظیفہ صرف اسی نیّت سے کیا جائے کہ میرا کام ہو جائے تب بھی جائز تو ہے مگر ثواب نہیں ملے گا اور ایسے وظیفے مسجد میں نہ کرنا بہتر ہیں ❁ وظیفہ جائز کام کے حصول کے لیے ہو۔ اگر ناجائز کام کے لیے ہو مثلاً میاں بیوی میں لڑائی کروانے کے لیے تو ایسا وظیفہ حرام ہے ❁ وظیفہ اگر کسی جائز کام کے لیے ہی ہو، مگر کسی ناجائز طریقے سے ہو مثلاً سفلی عِلْم وغیرہ کے ذریعے تب بھی حرام ہے۔[1]

اَوراد و وَظائِف کی 7 شرائط

اَوراد و وَظائِف کا اَثَر ہو، اِس کے لیے 7 شرائط ہیں: (1): حلال لقمہ کھانا اور حرام غذاؤں سے بچنا (2): سچ بولنا اور جھوٹ سے ہمیشہ بچتے رہنا (3): نیت کو درست اور پاکیزہ رکھنا کہ ہر نیکی اللہ پاک ہی کے لیے کرنا (4): شریعت کے احکام کی پوری پوری پابندی کرنا (5): اللہ پاک کے دِین کے سُتونوں مثلاً قرآن، کعبہ، نبی، نماز وغیرہ کی تعظیم اور بزرگانِ دِین کا ہمیشہ ادب و احترام کرنا (6): جو وظیفہ بھی پڑھیں دل کی حضوری (یعنی مکمل تَوَجُّہ) کے ساتھ پڑھنا (7): جو عمل اور وظیفہ پڑھیں اس کی تاثیر پر پورا پورا یقین اور پختہ عقیدہ

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 23، صفحہ: 398 خلاصۃً۔

رکھنا۔ اگر شک و شبہ ہوا تو وظیفہ یا عمل میں اثر نہ رہے گا۔[1]

ان 7 شرائط کے علاوہ اعمال و وظائف کے کچھ **ضروری آداب** بھی ہیں۔ ہر عمل کرنے والے پر لازم ہے کہ وہ ان آداب کا بھی خیال و لحاظ رکھے، ورنہ دُعاؤں اور وظیفوں کی تاثیرات میں کمی ہو سکتی ہے:

(1): ہر عمل یا وظیفہ کرتے وقت نہایت ہی خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ پاک کی بارگاہ میں عاجزی و نیاز مندی کا اظہار کرے (2): ہر عمل اور وظیفہ شروع کرنے سے پہلے کچھ صدقہ و خیرات کرے (3): ہر عمل ہر وظیفہ کے اوّل و آخر درودِ پاک کا وِرد کرے (4): وظیفوں کے بعد جب اپنے مقصد کے لیے دعا مانگے تو ایک ہی مرتبہ دعا مانگ کر بس نہ کر دے بلکہ بار بار گڑگڑا کر اللہ پاک سے دعا مانگے (5): جہاں تک ہو سکے ہر دعا اور وظیفہ وغیرہ عملیات کو تنہائی میں پڑھے جہاں نہ کسی کی آمد و رفت ہو نہ کسی کی کوئی آواز آئے (6): کسی مسلمان کو نقصان پہنچانے کے لیے ہر گز ہر گز نہ کوئی عمل کرے نہ کوئی وظیفہ پڑھے (7): جب کوئی عمل کرے یا وظیفہ پڑھے تو اس دوران بہت کم کھائے اور سادہ غذا کھائے پیٹ بھر کر نہ کھائے کیونکہ پیٹ بھرے لوگ دعاؤں کی تاثیر سے اکثر محروم رہتے ہیں (8): وظائف پڑھنے کے دوران بدن اور کپڑوں کی پاکی اور صفائی ستھرائی کا خاص طور پر خیال و لحاظ رکھے بلکہ خوشبو / عطر بھی استعمال کرے اور ظاہری پاکی و صفائی کے ساتھ ساتھ اپنے اخلاق و کردار اور باطنی صفائی کا بھی اہتمام رکھے (9): ہر عمل اچھے وقت میں کرے اور ہر وظیفہ قبلہ کی جانب رُخ کر کے پڑھے۔[2]

---

1 ... جنّتی زیور، صفحہ:574۔

2 ... جنّتی زیور، صفحہ:575 ملتقطاً۔

شعبہ روحانی علاج کا تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے شعبہ روحانی علاج کے تحت دُکھیارے مسلمانوں کو ❁ بیماری ❁ قرض ❁ گھریلو ناچاقی وغیرہ روحانی جسمانی امراض سے شفا کے لیے فی سبیل اللہ قرآن و حدیث اور بزرگوں کے معمولات پر مشتمل اَوْراد وظائف دیئے جاتے اور استخارہ بھی کیا جاتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس شعبے کے تحت تقریبا 3 ہزار 700 سے زائد بستے اَوْراد و ظائف اور استخارہ کے لیے لگائے جاتے ہیں جہاں سے ماہانہ اوسطاً تقریبا 8 لاکھ 75 ہزار افراد فی سبیل اللہ اَوْراد و ظائف حاصل کرتے اور استخارہ کرواتے ہیں۔

پورے پاکستان سے 24 گھنٹے استخارہ کروانے کے لیے نمبر نوٹ کر لیجیے:

0213-717171-1

اس کے ساتھ ساتھ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے ***I.T*** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل اپلی کیشن بنام (***Online Rohani Ilaj & Istikhara***) بھی لانچ کی ہے ❁ جس کے ذریعے آن لائن (***Online***) تعویذات حاصل کیے جاسکتے ہیں جبکہ آن لائن اِسْتِخارہ کروانے کی سہولت بھی ہے ❁ مزید یہ کہ روزانہ پڑھے جانے والے آسان وظائف شامل ہیں ❁ پریشانیوں اور مشکلات سے چھٹکارا پانے کے لیے 40 روحانی علاج ❁ اللہ پاک کے بعض صفاتی ناموں سے حاصل ہونے والی برکتیں ❁ بیماری سے شفا پانے کا وظیفہ وغیرہ اس اپلی کیشن میں شامِل ہیں۔ آپ بھی یہ اپلی کیشن اپنے موبائل میں ڈاؤن لوڈ کر لیجیے! خُود بھی فائدہ اٹھائیے اور دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے!

روحانی علاج پر مبنی کتب و رسائل

امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہم العَالِیَہ نے مسلمانوں کی خیر خواہی کے عظیم جذبے کے تحت ❁ مشہور قرآنی سورتوں، دُرُودوں، روحانی و طبّی علاجوں اور خوشبودار مدنی پھولوں کا دلچسپ مدنی گلدستہ **مدنی پنج سورہ** ❁ علاج کے گھریلو نُسخوں پر مشتمل مَدَنی گلدستہ **گھریلو علاج** ❁ اور اللہ پاک کے مبارک ناموں کی برکتوں سے معمور رسالہ **چالیس (40) روحانی علاج مع طِبّی علاج** کے تحفے اُمّت کو عطا فرمائے ہیں۔ ان کے علاوہ ان رسائل ❁ **بیمار عابد** ❁ **زندہ بیٹی کنویں میں پھینک دی** ❁ **چڑیا اور اندھا سانپ** ❁ **مینڈک سُوار بچھو** ❁ اور کتاب **پردے کے بارے میں سوال جواب** میں بھی آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نے سینکڑوں وظائف تحریر فرمائے ہیں۔

یہ کتب و رسائل مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے قیمتاً حاصل فرمایئے اور دوسروں کو بھی تحفۃً پیش کیجیے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ *www.dawateislami.net* سے ان کو فری ڈاؤن لوڈ (*Download*) بھی کیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: فرائِض پُورے کیے بغیر نفل قبول نہیں ہوتے۔

وضاحت: ایسا دیکھا گیا ہے کہ لوگوں میں نفل نمازوں کی رغبت زیادہ ہوتی ہے، یہ اچھی

بات ہے، البتہ تہجد، اشراق اور چاشت بھی پڑھیں ساتھ ساتھ قضا نمازیں بھی ادا کریں، اللہ پاک ہم سب کو نیکی کی رغبت نصیب فرمائے۔ البتہ! ایک مسئلہ ذِہن میں بٹھالیجیے! وہ یہ کہ **فرائِض پُورے کیے بغیر نفل قبول نہیں ہوتے۔**(1) اس لیے چاہیے کہ ❁ جس کے ذِمّے قضا نمازیں ہوں، وہ جلد اَزْ جلد نمازیں پُوری کرے ❁ جس کے ذِمّے قضا روزے ہوں، وہ روزے پُورے کرے ❁ جس کے ذِمَّے پچھلے سالوں کی زکوٰۃ رہتی ہو، وہ نفلی صدقہ کی بجائے زکوٰۃ کی ادائیگی کرے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کا زیادہ ثواب ملے گا۔ اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحْکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

روحانی علاج (وظیفہ)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ

جو کوئی عصر کی نماز کے بعد **65 بار** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ پڑھ کا سر پر دَم کرلے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آدھے اور پُورے سر کا دَرد ختم ہو جائے گا۔(2) اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...کتاب الزہد لابن مبارک، باب ذکر رحمۃ اللہ تبارک...الخ، صفحہ:273، حدیث:914۔

2 ...بیمار عابد، صفحہ:38۔